© rasailojaraid.com

ابوسفیان تائب

حمد باری تعالیٰ

حرمِ کعبہ میں جھلکتی ہے جلالت تیری
دل لرزتے ہیں یہاں دیکھ کر عظمت تیری

سارے نبیوں کے ہیں کعبہ ہی میں آنسو چھلکے
بیٹھ جاتی ہے دلوں میں یہاں ہیبت تیری

ذبیح کے قدموں سے تو نے جو بہایا چشمہ
آبِ زم زم بڑی انمول ہے نعمت تیری

تیرے جلوں سے مزیّن ہے میزابِ رحمت
سب پہ ہوتی ہے یہاں پر بھی عنایت تیری

سجدہ گاہ تو نے بنایا ہے مقامِ ابراہیم
سجدہ ریزوں ہی کو ملتی ہے محبت تیری

ہیں صفا مروہ الٰہی تیری عظمت کے نشاں
دعائیں مانگ رہی ہے یہاں خلقت تیری

ملتزم سے میں شب و روز چمٹ کر رووٴں
ہے یقیں اب تو چمک جائے گی قسمت میری

جو درِ کعبہ پہ آتا ہے خلوصِ دل سے
پاک ہو جاتا ہے مل جاتی ہے الفت تیری

جذب کرتا ہے گناہوں کو یوں حجرِ اسود
بوسہ لیتے ہی برس پڑتی ہے رحمت تیری

طوافِ کعبہ ہی میں کرتا رہوں شب بھر تائبؔ
دل میں نور آئے گا مل جائے گی قربت تیری

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

نعت رسول مقبول ﷺ

حسنِ خوش اطوار کی باتیں کریں
اُس حسیں سرکار کی باتیں کریں

ہم کریں تعریف اُن کی ذات کی
دین کے غمخوار کی باتیں کریں

حسنِ دنیا ، چاند ، سورج ماند ہیں
آوٴ اُمّی انوار کی باتیں کریں

راہ حق میں مال سارا دے دیا
کیوں نہ یارِ غارؓ کی باتیں کریں

عمرؓ ، علیؓ ، عثمانؓ کی باتوں کے بعد
عونؓ ، عدیؓ ، عمارؓ کی باتیں کریں

میں دیارِ پاک کی باتیں کروں
غیر ہیں اغیار کی باتیں کریں

مادیت الحادیت کے دور میں
روح کے گلزار کی باتیں کریں

وہ امین و صادق الوعد و یقیں
ہم حرا کے غار کی باتیں کریں

ملتی ہے تسکین جس کے نام سے
اس میاں منٹھار کی باتیں کریں

تو نے کیسی نعت لکھی ہے حبیبؔ
سب فرشتے ہار کی باتیں کریں

© rasailojaraid.com